سوال

(221) عورت کا محرم بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا کوئی عورت دوسری عورت کےلئے محرم بن سکتی ہے یعنی اس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے ،حج پر جا سکتی ہے یا نہیں ؟کتاب وسنت کے حوالے سے جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اسلام نے عورت کی عزت وناموس کی حفاظت کےلئے سفر میں محرم ساتھ ہونے کی شرط لگائی ہے تاکہ وہ اسے غلط مقاصد کے حامل لوگوں سے محفوظ رکھے۔ اہل علم نے محرم ہونے کےلئے پانچ شرائط عائد کی ہیں :

1 مرد ہو، 2 مسلمان ہو، 3 بالغ ہو، 4 عاقل ہو، 5 وہ اس عورت کےلئے ابدی طور پر حرام ہو۔

واضح رہے کہ جن رشتہ داروں سے وقتی طور پر نکاح حرام ہے مثلاً بہنوئی اور پھوپھا وغیرہ وہ محرم نہیں ہیں۔ صورت مسؤلہ میں کوئی عورت کسی دوسری عورت کےلئے محرم نہیں بن سکتی، اس لئے کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ (بطور محرم) سفر نہیں کر سکتی اور نہ ہی حج پر جا سکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

''عورت صرف محرم کے ساتھ ہی سفر کرے۔''[1]

ہمارے رجحان کے مطابق سفر خشکی کا ہو یا ہوائی یا بحری، سب کا ایک ہی حکم ہے۔ کسی عورت کو شرعی طور پر اجازت نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے اور عورت کسی عورت کی محرم نہیں ہو سکتی، لہٰذا اس کے ساتھ سفر کرنا بھی ناجائز ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحيح البخاري، الجهاد : ٣٠٠٠۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد4۔ صفحہ نمبر:213

محدث فتویٰ